گوہر خلیق
مجموعہ نعتیہ کلام
محمد محسن عابدی
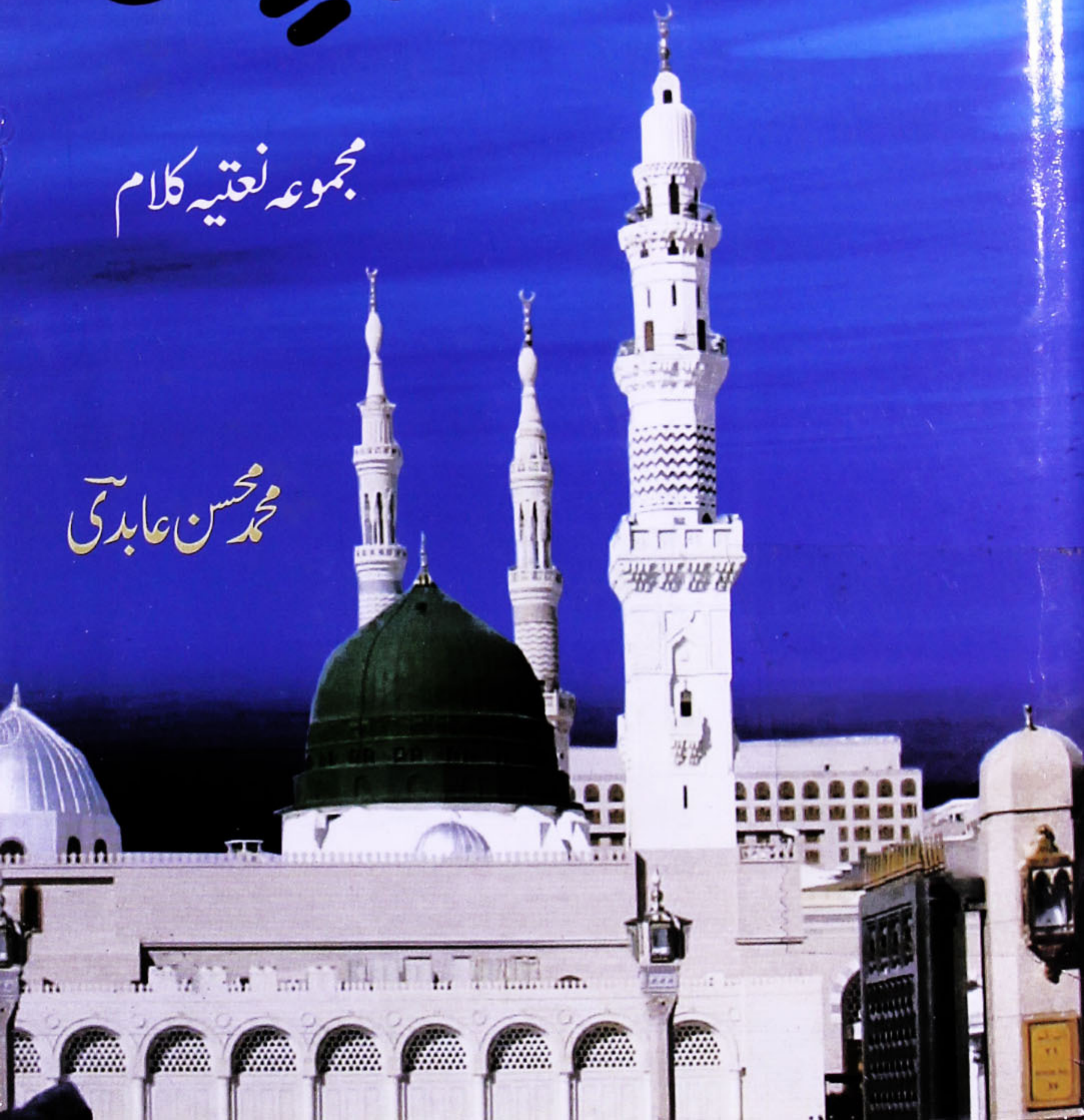
گوہرِ خلیق

نعتیہ مجموعہ

محمد محسن عابدی

شاہِ نقشبند پبلیکیشنز
P-60 لاثانی ٹاؤن سرگودھا روڈ فیصل آباد
www.naqshbandionline.com

نام کتاب ...... گوہرِ خلیق
مصنف ...... محمد محسن عابدی
کمپوزنگ ...... لاثانی پرنٹرز فیصل آباد
تاریخ اشاعت ...... جون 2011ء
ہدیہ ...... 200 روپے
اہتمام ...... بزمِ شاہِ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ رجسٹرڈ پاکستان
تعداد 500

ملنے کے پتے!

1) آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ خلیقیہ P-60 لاثانی ٹاؤن سرگودھا روڈ فیصل آباد 0301-7025323
2) یونیورسٹی بک سنٹر S.T.C پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس لاہور
3) الائیڈ بک کمپنی

چنیوٹ بازار فیصل آباد 041-2629312

نقی مارکیٹ 75 دی مال لاہور فون۔ 042-36306456

بشیر پلازہ صدر بازار راولپنڈی 051-519620

4) المدینہ دارالاشاعت یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ 38 اردو بازار لاہور فون: 042-7312801

انتساب

اس کلام کے ورود اور اشاعت کی سعادت کا سہرا اپنے

مرشد کریم پیر طریقت رہبر شریعت

حضرت محمد یعقوب عابد خلیقی

نقشبندی مجددی مدظلہ العالی

(ایسوسی ایٹ پروفیسر گورنمنٹ اسلامیہ کالج فیصل آباد)

کے نام کرتا ہوں کہ جن کی صحبت میں زندگی گزارنے کا تصدق کہ!

میری فکر کو جلا ملی، سوچوں کا رخ سوئے رخِ نبی ﷺ ہوا

اور نعت لکھنے کا ذوق بیدار ہوا۔

مصنف کا تعارف

نام	......	محمد محسن عابدیؔ نقشبندی
ولدیت	......	محمد یعقوب عابد خلیقی نقشبندی مجددی
تاریخ پیدائش	......	3 جولائی 1988
تعلیمی حیثیت	......	سٹوڈنٹ (بی کام آنرز) (ہیلی کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی)
پتہ	......	P-60 لاثانی ٹاؤن سرگودھا روڈ فیصل آباد
فون نمبر	......	0301-7025323

زیر ترتیب (کتب) ......

- ❁ تجلیاتِ حق (حمدیہ مجموعہ)
- ❁ جوہرِ تاب دار (نعتیہ مجموعہ)
- ❁ اسلامی بینک کاری نظام (ماضی، حال اور مستقبل کے تناظر میں)
- ❁ احساس (اردو ناول)

نوٹ

اس کتاب سے حاصل ہونے والی آمدن میں ہمیشہ کیلئے بزمِ شاہِ نقشبندؒ (رجسٹرڈ) پاکستان کے نام کرتا ہوں۔

فہرست

پیش لفظ

میری کیا مجال کہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں کچھ لکھ سکوں جن کی شان ہمارے وہم و گمان سے بھی بالا ہے۔ جن کی شان سوائے اللہ کے کوئی جان ہی نہیں سکتا۔

اللہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر مع جملہ ملائیکہ ہمہ وقت درود شریف بھیج رہا ہے جب بندہ سنتِ الٰہیہ پر عمل کرتا ہے تو رحمت الٰہی کا حق دار ٹھہرتا ہے اللہ تعالیٰ نے تخلیقِ ارض و سما سے بھی پہلے نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم تخلیق فرمایا۔ اس وقت نہ عرش تھا نہ کرسی، نہ لوح تھا نہ قلم، نہ چاند تھا نہ تارے، نہ جن تھے نہ انس، نہ پھل تھے نہ پھول صرف اور صرف خدائے بزرگ و برتر کی ذات لامحدود تھی اور اس کے برگزیدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نور معظم تھا اور جب قیامت برپا ہو جائے گی اور کارخانہ قدرت پر مکمل سکوت چھا جائے گا تب بھی زمینوں و آسمانوں کا خالق و مالک زندہ و پائندہ ہوگا۔ اس وقت بھی لامکاں کی وسعتیں درور و سلام سے گونج رہی ہوں گی۔

سورۃ الاحزاب (آیت نمبر ۵۶) میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ ”میں اور میرے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج رہے ہیں اے مومنوں تم بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجا کرو“۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا حکم ربانی ہے گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت سنتِ رب الجلیل ہی نہیں حکم رب کائنات بھی ہے اور پیش کردہ نعتیہ کلام کی بنیاد حکم ربانی

کے مطابق درود پاک پر رکھی گئی ہے۔ پورا قرآن نعتِ مصطفیٰ ﷺ بزبان خدا ہے۔ نعت سننا خود نبی کریم ﷺ کی سنت ہے۔ عہد نبوی ﷺ کے نعت گو شعراء جن میں حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت کعب بن زہیرؓ، حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت حمزہ بن عبدالمطلبؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عائشہ صدیقہؓ قابل ذکر ہیں نے اپنی نعت گوئی سے نہ صرف اپنی روحانی تسکین کا سامان کیا بلکہ آنے والے ہر دور میں اپنی نعتوں کی نورانی گونج سے عاشقانِ رسول ﷺ کے عشق میں اضافہ کیا۔ چنانچہ نعت گوئی حضور ﷺ کی زندگی ہی میں شروع ہوگئی تھی۔ آپ ﷺ نے نہ صرف اسے پسند فرمایا بلکہ حضرت حسان بن ثابتؓ کو ممبر پر بٹھا کر ان سے مدح خوانی سنی اور حضرت کعب ابن زہیرؓ کو اپنی چادر مبارک عطا فرمائی۔

آپ ﷺ نے حضرت شیخ سعدی کی رہنمائی فرمائی جب انہوں نے اپنی شہرہ آفاق رباعی کے تین مصرعے مکمل کر لیے مگر چوتھا مصرع آپ کی کوشش کے باوجود ذہن میں نہ آیا آپ بہت پریشان ہوئے۔

خواب میں آپ ﷺ کی زیارت ہوئی آپ ﷺ فرما رہے ہیں کہ چوتھا مصرع لکھو ''صلو علیہ وآلہ''

مبارک ہو ان شعرائے نعت کو جو اللہ کی سنت پر عمل پیرا ہیں مبارک ہو ان ثنا خوانوں کو جنہوں نے اللہ کی عطا کردہ نعمت آواز کو ثنائے خواجہ ﷺ کے لیے وقف کر رکھا ہے۔

رسالت مآب ﷺ کی محبت و چاہت ایمان کی جان ہے۔ نعت اسی جذبے کا ایک خوبصورت اظہار ہے۔

حضور ﷺ کے زمانے سے لے کر آج تک اس پر اتنا کام ہو چکا ہے کہ اس

کا احاطہ کرنا دشوار ہی نہیں ناممکن ہے مدح نبوی ﷺ کا پہلو اس قدر وسیع ہے کہ کسی شاعر کی روح تڑپی اور پکار اٹھا۔

تیرے اوصاف کا اک باب بھی پورا نہ ہوا
زندگی ختم ہوئی اور قلم ٹوٹ گئے

ہر شاعر نے اپنے اپنے انداز اور استعداد کے مطابق مدح نبوی ﷺ کی سعادت حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن آخر کار انہیں یہی کہنا پڑا۔

لکھتا ہے خدا خود ہی قلم کچھ نہیں لکھتے
سرکارؐ کی توصیف میں ہم کچھ نہیں لکھتے
مجھ سا انساں بھی توصیفِ پیغمبر لکھے
اک قطرے کی کیا جرأت کہ سمندر لکھے

نعت میرا مشغلہ نہیں یہ میری جانِ روح ہے، میری منزل ہے، میرا مقصد حیات ہے، میری زندگی ہے کیونکہ میرے مطابق زندگی وہی ہے جو ان کی مدحت سرائی میں گزر جائے۔

میں کیسے نعت لکھ لیتا ہوں یہ بات مجھ جیسے کم علم و کم فہم انسان سے مت پوچھیے یہ محض مرشد کی فیضانِ نظر اور سرکار ﷺ کی نظر عنایت ہے۔ حضور ﷺ کی محبت نے دنیا کی محبت سے بے نیاز کر دیا اور سکون واطمینان کی دولت سے سرفراز فرمایا۔

مجھ پر اللہ کا خاص کرم ہے کہ ایسے گھرانے میں پیدا فرمایا جہاں شب و روز ذکر مصطفیٰ ﷺ ہو رہا ہے انہیں محفلوں کا موسم اب میرے اندر کا موسم ہے۔ بزرگوں کی روحانی توجہات اور فیض نے میری زندگی کی کایا پلٹ دی۔ مجھے اولیاء اللہ کے

ساتھ قلبی اور روحانی نسبت وراثتاً ملی۔ میرے شب و روز مرشد پاک کی تربیت اور نگہِ التفات کے توسل سے جدید زندگی کی منفی دلچسپیوں کی بجائے عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی سرمستیوں میں گزرنے لگے۔ الحمد اللہ ہیلی کالج کی تاریخ میں واحد خوش نصیب ہوں کہ دوران تعلیم (بی کام۔آنرز) نعتیہ کلام لکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

نعت پڑھنے اور لکھنے سے انسانی کردار پر پُر بہار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ حضوریٔ قلب کی نعمت میسر آتی ہے۔ پابندیٔ صوم وصلوۃ اور حلاوتِ ایمان کے تحفے نصیب ہوتے ہیں۔قربِ الٰہی نصیب ہوتا ہے۔ نگاہِ سرورِ کونین ﷺ مقدور بن جاتا ہے۔اس سے جذبۂ ایمانی میں تازگی اور عقیدہ حبِ الٰہی میں پختگی نصیب ہوتی ہے۔ یہ سب کچھ زندگی کا حصہ بن جائے تو اس کے مقابلے میں دولتِ دنیا ہیچ نظر آتی ہے۔

اس مادیت پرستی کے دور میں جہاں انسانی اقدار بری طرح پامال ہو رہی ہوں۔ایک انسان رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس کو اپنی سوچوں کا مرکز ومحور بناتا ہے تو اللہ کی رحمتوں کے نزول کا حقدار ٹھہرتا ہے اور ذہنی دباؤ، پریشانیوں سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ میری اس ادنیٰ سی کاوش کو نبی مکرم، سرکار دو عالم، باعثِ تخلیق، کون و مکاں، مرکز ایماں و روحِ ایماں، جانِ جہاں ، سر چشمہِ عرفاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقے اپنی بارگاہ میں قبولیت کا شرف عطا فرمائے۔

محمد محسن عابدیؔ

الحمدللہ ثم الحمدللہ

میں بارگاہِ ایزدی میں بصد عجز و نیاز جس قدر بھی شکر ادا کروں کم ہوگا جس نے مجھے اپنے محبوب کریم، رؤف الرحیم، رحمۃ اللعالمین، امام الانبیاء والمرسلین حضور پرنور ﷺ کی امت میں پیدا فرما کر احسانِ عظیم فرمایا۔

اس پر اضافہ یہ کہ صحیح العقیدہ مسلم گھرانے کی ایک عظیم شخصیت سچے عاشق رسول کی اولاد ہونے کا شرف عنایت فرمایا۔ کرم پر کرم یہ ہے کہ جوانی کے ابتدائی ایام 20 سے 21 سال کی عمر میں عصرِ حاضر کی نہایت معتبر عظیم علمی و روحانی شخصیت جنہیں لوگ پیرِ طریقت رہبر شریعت واقف رموز حقیقت شیخ المشائخ پیر روشن ضمیر حضرت محمد شریف خلیق رحمۃ اللہ علیہ المعروف شاہِ نقشبند کے نام سے جانتے اور پہچانتے ہیں کے حلقہ ارادت میں شمولیت کی توفیق بخشی جس کی بدولت خوشیوں اور شادمانیوں نے میرا طواف کرنا شروع کیا اور اب تک کر رہی ہیں۔ ان خوشیوں میں بہت بڑی خوشی نیک اور صالح اولاد کا نصیب ہونا بھی ہے۔ اس خوشی میں بہت اضافہ اس وقت ہوا جب میرے پسر کلاں محمد محسن عابدی نے پہلی نعت لکھی جس کی میں نے حوصلہ افزائی کی۔ اس حوصلہ افزائی کے نتیجے میں محمد محسن عابدی کے ذہن پر نعتیہ کلام کے ورود میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ ہر ہفتے جب یہ ہیلی کالج لاہور سے گھر آتا تو چھ سات نئی نعتیں لکھ کر لاتا چند ہی ہفتوں میں ایک دیوان ترتیب پا گیا جو آج ''گوہرِ خلیق'' کے نام سے (جس کی نسبت میں نے اپنے مرشد کریم کے نام کرنا سعادت خیال کیا) شائع ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ معزز قارئین نعتیہ کلام کسی کاوش کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ عقیدت و محبت رسول ﷺ کا ثمر ہے۔ میں تمام نعت گو شعراء کو اپنی طرف سے سلامِ

محبت پیش کرتا ہوں ۔ محمد محسن عابدی کے نیک بخت ہونے کا اشارہ اس کی ولادت سے بھی پہلے حضور مرشد کریم رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے مل گیا تھا۔

معزز سامعین علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے شعر کا معروف مصرعہ کہ ''قدرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنا بندی'' کے مصداق اللہ تعالیٰ نیک و صالح اور عاشق رسول نفوس کا انتخاب ہوتا ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ اپنی محبت سے نوازنا چاہتا ہے اسے کسی نیک صالح صوفی کے سپرد کر دیتا ہے۔ کچھ ایسا ہی سامانِ عنایت اس طرف بھی ہے۔ حضور شاہِ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے اولاد نرینہ تین بیٹوں سے نوازا مگر آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دل کی دیرینہ خواہش بیٹی کے روپ میں پوری نہ ہوئی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مرشد کریم سے ایک خط میں اس خواہش کا اظہار بھی کیا مگر وہاں سے جواب میں اشارہ بیٹے کا ہی ہوا۔ آخری بیٹے کی ولادت کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے اپنے ایک عقیدت مند صوفی محمد نذیر سکنہ 304 ج۔ب سادہ آرائیاں نزد ٹوبہ ٹیک سنگھ جو اپنے علاقے کے نہایت متقی اور پرہیزگار شخص تھے، کی بیٹی کو اپنی بیٹی بنایا۔ صوفی محمد نذیر نے حضرت قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کی اس خواہش کا احترام کرتے ہوئے بخوشی اپنی بیٹی کو قبلہ حضرت محمد شریف خلیق رحمۃ اللہ علیہ کے سپرد کر دیا۔ حضرت قبلہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی محبت کا حق ادا کرتے ہوئے متبنی بیٹی کی پرورش کے ساتھ ساتھ خصوصی تربیت فرمائی۔ ظاہری و باطنی تعلیم سے آراستہ کرنے کے بعد اپنی پسند کے مطابق شادی کا فریضہ خوش اسلوبی سے ادا فرمایا۔ یہ نیک بخت محمد محسن عابدی کی والدہ بنی۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے تاحیات باپ جیسی شفقت سے نوازا۔ شادی کے آٹھ ماہ گزرنے پر عید الفطر سے چند دن پہلے حسب معمول عیدی دینے تشریف لائے۔ اور اولاد نرینہ کے لئے خصوصی دعا فرمائی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کبھی اپنے پیاروں کی دعا رد نہیں فرماتے۔ دعا کی قبولیت کا ظہور 3 جولائی 1988 کو

محمد محسن کی ولادت کی شکل میں ہوا۔ جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے نواسے کی خبر ملی تو بہت خوشی کا اظہار فرمایا اور نام تجویز کیا۔ ان دنوں حضور قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ محترمہ اپنے بڑے صاحبزادے کے ساتھ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے کے لئے مکہ مکرمہ میں تھیں ۔آپ رحمۃ اللہ علیہ نے خوشی کی یہ خبر فی الفور اپنی زوجہ محترمہ کو بذریعہ فون دی۔ جن کی خوشی کی انتہاء نہ رہی اور فوری اس نومولود نواسے کے لئے خانہ کعبہ کے سات طواف کئے اور نیک ہونے کی دعائیں فرمائیں ۔جن کی قبولیت آج ظاہر ہونا شروع ہوئی ہے۔

میں نے یہ سب کچھ اس لئے تحریر کر دیا ہے تا کہ محمد محسن عابدؔی پر نعتیہ کلام کے ورود کی حقیقت ظاہر ہو اور اولیاء اللہ کے فیضان کی جھلک دیکھی جا سکے میرا اس پر کامل یقین ہے کہ جملہ نعت گوشعراء کی خاندانی تاریخ ضرور اسی طرح کی ہے۔کیونکہ نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت ہر کس و ناکس کونصیب نہیں ہوتی۔

میں ایک بار پھر اللہ تبارک وتعالیٰ کی اس کرم فرمائی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے مجھ نکمے کو ایک ولی کامل کی صحبت سے نوازا اور نوازشات کا سلسلہ جو دن بدن اپنے عروج کی طرف ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو ہمیشہ جاری وساری فرمائے اور ہمیں اس پر شکر بجا لانے کی توفیق تام عطا فرمائے ۔اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا طوق ہمیشہ زیب گلو رکھنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

آمین ثم آمین

بجاہ نبی الکریم وعلیٰ آلہٖ و اصحابہ اجمعین

پروفیسر
محمد یعقوب عابد خلیقی نقشبندی مجددی
لاثانی ٹاؤن فیصل آباد

اظہارِ تشکر

میں اللہ ﷻ کی بارگاہِ حمدیت میں
بصد عجز و نیاز شکر بجالاتا ہوں جس نے اپنی رحمت خاص سے مجھے نعت رسولِ مقبول ﷺ کی توفیق عنائت فرمائی۔ اس کے ساتھ میں ان شخصیات کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اس سعادت کے حصول میں میری مدد فرمائی۔

جن میں سرفہرست میرے والد گرامی قدر محمد یعقوب عابد خلیقی نقشبندی مجددی مدظلہ العالی (ایسوسی ایٹ پروفیسر گورنمنٹ اسلامیہ کالج فیصل آباد) ہیں۔ جنہوں نے میرے اشعار کی اصلاح فرمائی اور جناب محمد ریاض قادری (اسسٹنٹ پروفیسر) جو مایہ ناز نعت گو شاعر ہیں کا بھی انتہائی مشکور ہوں جنہوں نے میرے کلام کو حتمی شکل دینے میں تعاون فرمایا۔ محترم جناب ڈاکٹر مجاھد کامران (وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی لاہور) اور ڈاکٹر سید سلمان رضوی (ہیلی کالج آف کامرس لاہور)
کا بے حد ممنون اور مشکور ہوں جنہوں نے میری حوصلہ افزائی فرمائی۔

گوہر خلیق

وائس چانسلر (پنجاب یونیورسٹی) کی نظر میں

محمد محسن عابدؔی کا عقیدت افروز نعتوں کا مرقع ''گوہر خلیق'' زیر نظر ہے۔ خوشی ہوئی کہ ہیلی کالج آف کامرس (پنجاب یونیورسٹی) میں بھی ایک ایسا طالب علم آیا جس نے دورانِ تعلیم کالج کی تاریخ میں پہلی مرتبہ نعتیہ مجموعہ لکھا۔ ویسے تو معروف شاعر وصیؔ شاہ بھی ہیلی کالج آف کامرس سے فارغ التحصیل ہیں لیکن محمد محسن عابدی غالباً ہیلی کالج کے لئے پہلے باضابطہ نعتیہ شاعر ہیں۔

خواہش تو ہر قلبِ مضطرب کی یہی ہے، ہر صاحبِ قلم یہ آرزو رکھتا ہے مگر نصیب اس کا جسے پناہ گاہِ عالم اپنے ہالے میں لے لیں۔ وہ قلم یقیناً معتبر ہے جس کو ثنائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وقف ہونا نصیب ہوتا ہے۔

شاعر ہونا بلاشبہ نصیب کی بات ہے جو اپنے خیالات کو احسن الفاظ میں اس طرح ڈھالتا ہے جس کے قاری پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور پھر نعت گو شاعر ہونا یقیناً بڑے نصیب کی بات ہے۔ محمد محسن عابدؔی وہ خوش قسمت ہے جسے یہ دونوں سعادتیں نہایت کم عمری میں نصیب ہو رہی ہیں۔

نعت ایک صنف سخن نہیں ایک وظیفہ حیات ہے یہ وزن ردیف اور قافیہ کی دروبست نہیں، عقیدتوں، محبتوں اور ارادتوں کا حرفی اظہار ہے۔ عقیدت متوازن نہ ہو

محبت درِ محبوب ﷺ کی عظمتوں سے آشنا نہ ہو تو نعت کی توفیق نہیں ملتی۔

توصیفِ پیغمبر توفیقِ خداوندی ہے زہے نصیب جس کو یہ توفیق حاصل ہو جائے۔فن سیکھا جا سکتا ہے لیکن فن میں محبت کا رچاؤ اور وارفتگی نہ ہو تو وہ فاعلاتن فاعلاتن کی گردان بن کر رہ جاتی ہے۔

مدحتِ محبوبِ خدا ﷺ کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی کہ یہ کائنات۔اللہ تعالیٰ اور ملائک کے بعد انسانوں نے بھی اپنی اپنی استعداد کے مطابق ثناء و نعتِ مصطفیٰ ﷺ کی سعی کی ہے۔حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے حضور ابن اسحاق، ابن ہشام اور ابن کثیر ہی نہیں بلکہ پی اسکاٹ، ٹائن بی شوان اور موسیو لی ٹان جیسے یورپین مورخین بھی خراجِ عقیدت پیش کرتے نہیں تھکے۔اسی لیے کل اگر اس دانائے سبل ختم الرسل اور مولائے کل کی خدمت عالیہ میں حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، سعدیؔ، جامیؔ، نصرتیؔ، ولیؔ، وجہیؔ، شوقیؔ اور خواجہ میر دردؔ نے نذرانہ عقیدت پیش کیا تھا تو آج حالیؔ، شبلیؔ، ظفر علی خانؔ، اقبالؔ اور مرزا غالبؔ کی فکری اساس عشق رسول ﷺ ہے۔

دیکھیے ممدوح ایک ہے مداحین کثیر اور نسل در نسل ایک وجود کے بارے میں اس قدر لکھنا اور مسلسل لکھتے رہنا حیران کن امر ہے۔انسان سوچ رہا ہے کہ یہ کیونکر ممکن ہوا۔سوچ کا وسیع سلسلہ آخر کار اس اعتراف پر مکمل ہوا کہ منشاء ایزدی یہی ہے۔خالقِ کائنات کی رضا یہی ہے اسی لیے تو اس کے جلوؤں کے عکس ہر کہیں نظر آتے ہیں۔

محمد محسن عابدیؔ جو اقلیم نعت میں نو وارد ہیں۔نوجوان ہیں اسی نوعمری میں یہ

جذبہ محبت رسول ﷺ یقیناً اللہ تعالیٰ کی خاص نظر کرم کے ساتھ ممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ اسے زیادہ سے زیادہ نعت کہنے کی توفیق بخشے اور قیامت کے دن نجات و مغفرت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران
وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی لاہور

ڈاکٹر سید سلیمان رضوی کے تاثرات

میرے نزدیک سب سے پہلا نعت گو خود خدا ہے۔ اللہ نے قرآن میں پیارے نبی ﷺ کو مختلف خوبصورت طریقوں سے پکارا ہے ۔ یہی خوبصورت طریقے نعت گو شعراء استعمال کرتے ہیں ۔ اولین نعت گو شعراء میں حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے علاوہ حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ ابن رواحہ رضی اللہ عنہ شامل ہیں جن میں سے آخری دو اصحاب نے ترنم سے بھی نعتیں پڑھیں۔

ہجرت مدینہ کے وقت انصار کی بچیوں نے دف بجا کر جو نظمیں پڑھیں وہ آج بھی مشہور ہیں اور ان سے اس محبت کا اندازہ ہوتا ہے جو ان کو نبی ﷺ سے تھی۔ یہ وہ محبت ہے جسے اللہ نے ایمان کی تکمیل کیلئے ناگزیر کہا ہے۔ یہ وہ محبت ہے جو اولاد ، مال و جان سے زیادہ درجہ رکھتی ہے۔ اس محبت کے اظہار کا ایک طریقہ نعت ہے ۔ یہ اظہار نہ صرف مسلمانوں بلکہ غیر مسلموں نے بھی بارہا کیا ہے۔ مثلاً جسٹس بھگوان داس کی نعت کے کچھ اشعار ہیں......!

نبی مکرم شہنشاہ عالی
یہ اوصافِ ذاتی و شانِ کمالی
جمالِ دو عالم تری ذاتِ عالی
دو عالم کی رونق تری خوش جمالی

خدا کا جو نائب ہوا ہے یہ انساں
یہ سب کچھ ہے تیری ستودہ خصالی

اگرچہ

کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا
گستاخ اکھیاں کتھے جا لڑیاں

مگر یہ محبت بھری گستاخی سرورِ کائنات ﷺ کو بھی پسند ہے اور خود خدا کو پسند ہے۔

نعت جیسا خوبصورت اظہار ہر کوئی نہیں کر سکتا۔ یہ محسن عابدیؔ صاحب کی خوش قسمتی ہے کہ انہیں یہ شرف حاصل ہوا۔ گوہرِ خلیق ان کی نعتوں کا پہلا مجموعہ ہے اگر یہ بات مدِنظر رکھی جائے کہ محسن عابدی ابھی نوجوان اور طالب علم ہیں اور ان کی یہ پہلی کوشش ہے تو پھر رشک آتا ہے کہ ایسی خوبصورت نعتوں سے وہ عشقِ رسول ﷺ کا پیغام پھیلانے میں کامیاب ہیں۔ انہی کی نعت کے چند خوبصورت اشعار......!

مری نظروں میں ہے گنبد سنہری
مدینے کی فضا ہے اور میں ہوں
کہاں عابدیؔ کہاں شہر مدینہ
کرم کی انتہا ہے اور میں ہوں

خدا ان کی کاوش کو قبول کرے اور ان کے زورِ قلم کو بڑھائے

ڈاکٹر سید سلیمان رضویؔ
ہیلی کالج آف کامرس (پنجاب یونیورسٹی لاہور)

گوہرِ خلیق کا اجمالی جائزہ

نعت رسول مقبول لکھنے کی سعادت انہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو دل میں عشق رسول ﷺ کی دولت جاگزیں رکھتے ہیں۔ عشق رسول ﷺ جتنا صادق ہوگا نعت بھی اتنی ہی پر تاثیر ہوگی۔ وہ شعرائے کرام کتنے خوش بخت ہے جن کا قلم وقف تحریرِ نعتِ رسول مقبول ﷺ ہے۔ محمد محسن عابدؔی وہ خوش بخت نوجوان شاعر ہیں جو بدولت نعتیہ مجموعہ ادبی حلقوں میں متعارف ہوئے ہیں۔ ہیلی کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی لاہور میں بی کام (آنرز) کے طالب علم ہیں۔ ان کا اولین نعتیہ مجموعہ ''گوہرِ خلیق'' کے نام سے صفحۂ شہود پر آرہا ہے۔ نعت ان کے باطن سے خود بخود پھوٹتی ہے۔ ان کا شعری وجدان قدرتی طور پر نعت آشنا ہوا ہے۔ انہوں نے کاوشِ شعری کی ہے تو صرف اور صرف مدحت رسول اکرم ﷺ میں کی ہے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

محمد محسن عابدؔی 3 جولائی 1988 کو فیصل آباد میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے میٹرک الفیصل گرائمر ہائی سکول فیصل آباد سے کیا۔ شبلی کالج آف کامرس سے آئی کام کا امتحان امتیاز کے ساتھ پاس کیا، اور اب ہیلی کالج آف کامرس سے بی کام آنرز کرنے کے ساتھ ساتھ ACCA بھی کر رہے ہیں۔ ان کا تعلق ایک انتہائی مذہبی اور روحانی گھرانے سے ہے۔ ان کے والد محترم پروفیسر محمد یعقوب عابد قبلہ حضرت محمد شریف خلیق رحمۃ اللہ علیہ نقشبندی مجددی المعروف شاہِ نقشبند کے مرید سعید اور

خلیفہ ہیں۔ اپنی رہائش گاہ پر انہوں نے قرآن اکیڈمی بھی قائم کر رکھی ہے۔ اس دینی، روحانی ماحول میں محمد محسن عابدی کی تربیت ہوئی۔ انہوں نے نعت شریف کی سعادت مندیاں ورثے میں پائی ہیں۔ ان کے نعتیہ مجموعہ کی نسبت بھی پیرو مرشد حضرت قبلہ محمد شریف خلیق رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ یہ مجموعہ کسی ولی کامل کی نگاہِ فیض کی عطا ہے۔ وگرنہ محمد محسن عابدؔی نہ تو شعراء کرام کی صحبت میں بیٹھے اور نہ باقاعدہ شاعری کی تربیت حاصل کی۔ وہ خود لکھتے ہیں ''نعت میرا مشغلہ نہیں میری جانِ روح ہے یہ میری منزل ہے میرا مقصد حیات ہے، میری زندگی ہے، میں کیسے نعت لکھ لیتا ہوں۔ یہ بات مجھ جیسے کم علم، کم فہم انسان سے مت پوچھیے۔ یہ محض فیضان نظر مرشد کریم اور سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت ہے۔''

محمد محسن عابدؔی نے اپنے مجموعہ کلام کے آغاز میں تین حمدیں کہیں ہیں۔

دل ہے وہ دل جو تیرا شیدائی
حسن تیرا فروغ رعنائی

ان حمدوں میں اللہ تعالیٰ کی ان گنت صفات اور عنایات کا ذکر کیا ہے اور ہر مرحلے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہے۔

ان کے مجموعہ میں تقریباً 63 نعتیں شامل ہیں۔ انہوں نے زیادہ تر نعتیں معروف اور مقبول عام زمینوں اور مترنم بحروں میں کہیں ہیں انہوں نے یہ نعتیں نعت خواں حضرات کیلئے کہیں ہیں۔

کچھ نعتیں انہوں نے لمبی بحروں میں بھی کہیں ہیں۔

گر جہاں میں رہوں تو پھر بھی عقبیٰ میں جاؤں تو پھر بھی

دید تیری ہو مجھ کو میسر دید تیری ہی دیدِ خدا ہے

وہ اپنی زندگی میں بھی یادِ نبی کو حرزِ جاں بنا کر رکھنا چاہتے ہیں اور وقت رخصت بھی نامِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لب پر ہونے کی دعا کرتے ہیں۔

یادِ نبیؐ میں میری زندگی بسر ہو
نام نبی ہو لب پر جب آخری سفر ہو

اس نعت میں سرکار کی گلی میں جانے کی خوبصورت خواہش کا کیا خوبصورت اظہار کرتے ہیں۔

اک روز میں بھی جاؤں گا سرکارؐ کی گلی میں
دل کی مراد پاؤں گا سرکارؐ کی گلی میں

چھوٹی بحروں میں ان کی نعتیں بہت خوبصورت ہیں۔ جس میں انہوں نے بہترین ردیفوں اور خوبصورت قافیوں کا استعمال کیا ہے اور یہ زیادہ تر وزن میں بھی ہیں۔ عشق و عقیدت کا شعور بھی شامل ہے۔ کیف و سرور اور وجدان و شعور بھی ان میں موجود ہے۔ ملاحظہ کریں......!

ہے درِ سرور لامکاں روشنی
ہے زمین روشنی آسمان روشنی
عابدی کو ملا عشق خیر الوریٰ
جب گیا قبر میں ہے وہاں روشنی

غزل میں ہر شاعر تعلّی کا اظہار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اس جیسا کلام آج

تک کوئی نہ لکھ سکا نہ لکھ سکے گا جس طرح مرزا غالبؔ کہتے ہیں۔

ہیں اور بھی دنیا میں سخنور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالبؔ کا ہے اندازِ بیاں اور

لیکن جب نعت کا معاملہ آتا ہے تو بڑے سے بڑا شاعر بھی یہ کہتا ہے کہ حق ادا نہ ہو سکا۔ نعت میں کوئی نہیں یہ کہتا کہ اس نے دوسروں سے زیادہ اچھی اور اعلیٰ نعت کہی ہے۔ نعت میں عجز اور انکسار سے بات بنتی ہے۔ یہاں مرزا غالبؔ کہتے ہیں۔

غالبؔ ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

محمد محسن عابدیؔ بھی اس مضمون کو یوں بیان کرتے ہیں۔

میں مدحت کر سکوں تیری نہیں قابل زباں میری
ہے رحمت میرے مولا کی یہ ہمت ہے کہاں میری

محمد محسن عابدیؔ نے اپنی نعت میں درِ مصطفیٰؐ پر حاضری کی حسرت تمنا کا اظہار بھی خوبصورت پیرائے میں کیا ہے۔ وہ حاضری کی سعادت حاصل کرنے کے بعد بڑی خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔

تیری جالی کو میں سینے سے لگا آیا ہوں
اپنی مٹی کو میں اکسیر بنا لایا ہوں

محمد محسن عابدیؔ کی اس نعت میں ان کے وسیع امکانات نظر آتے ہیں۔

حرم کا راستہ ہے اور میں ہوں
دیارِ مصطفیؐ ہے اور میں ہوں
زیارت ہو نبیؐ کی وقت آخر
یہی عرض دعا ہے اور میں ہوں

عصر حاضر میں نوجوان نسل کا نعت رسول مقبول ﷺ کی طرف رجحان ایک نہایت خوش آئند اور حوصلہ افزا امر ہے۔

میں ''گوہر خلیق'' کی اشاعت پر محسن عابدؔی کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ان کے روشن اور بہتر مستقبل کی دعا کرتا ہوں۔

ریاض احمد قادریؔ
اسسٹنٹ پروفیسر
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد

حمد باری تعالیٰ

دل ہے وہ دل جو تیرا شیدائی
حسن تیرا فروغِ رعنائی

تو ہی مالک ہے تو ہی مولا ہے
سب پہ ظاہر ہے تیری یکتائی

کوئی جا ہی نہیں زمانے میں
جس جگہ تیری ذات نہ پائی

مجھ سے عاصی پہ بھی نظر کرم
ہے ندامت سے آنکھ بھر آئی

بھولے بھٹکوں کا تو ہی رہبر ہے
ذات تیری جمالِ زیبائی

ہیں تیرے جلوے ہر جگہ ظاہر
تو تماشا ہے تو تماشائی

عابدؔی تیرا نام جپتا ہے
چاہے جلوت ہو یا کہ تنہائی

حمد باری تعالیٰ

زیست کے ویرانے کو کر دیا گلستاں تو نے
میرے دل کی دھڑکن کو دیا سوزِ فغاں تو نے

تیری اس کرم نوازی کا شکر ادا کیوں کر ہو
دیا مجھ کو ذوقِ مدحِ شاہِ کون و مکاں تو نے

تاریکی میں گرا تھا بے خبر تھا منزل سے
صد شکر کہ کر دیا شریک کارواں تو نے

کیا جس نے فنا خود کو تیری ذاتِ اقدس میں
جہاں والوں کے دل کا کر دیا حکمراں تو نے

تو بھیجتا ہے درود اپنے محبوب پاک ﷺ پر
عابدؔی کو کرلیا اپنا ہم زباں تو نے

حمد باری تعالیٰ

ثنا اس کی جو مطلوب و مقصود ہے میرا
وہی خالق ہوا میرا وہی معبود ہے میرا

ثنا اس کی ہمارے دل پہ جس کی حکمرانی ہے
زمینوں و آسمانوں میں اسی کی باغبانی ہے

ثنا اس کی کہ جس کی ذات ٹھہری رحمتِ باری
وہی رازق وہی مالک اسی کی سلطنت ساری

ثنا اس کی جو ہے حاجت روا مشکل کشا میرا
وہی خالق ہوا میرا وہی فرمانروا میرا

ثنا اس کی جو بڑا مشہور ہے بندہ نوازی میں
نہیں ثانی کوئی اس کا جہاں میں بے نیازی میں

ثنا اس کی خدائے پاک لا فانی ہے جو بے شک
غلاموں کو بھی دیتا شانِ سلطانی ہے جو بے شک

ثنا اس کی رحیمی میں کریمی میں ہے لاثانی
سارے ہی جہاں فانی مگر خالق ہے لافانی

ثنا اس کی جو سبزے کی حسیں چادر بچھاتا ہے
ہمارے واسطے رنگوں بھرے منظر سجاتا ہے

ثنا اس کی جو سوچوں کو بڑی رعنائی دیتا ہے
ہر اک ناداں کو میرا خدا دانائی دیتا ہے

وہی ہے عابدیؔ میرا خدا جو سب میں ظاہر ہے
وہی تو میرے اندر ہے وہی تو میرے باہر ہے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

محمدؐ روحِ ایماں ہیں محمدؐ بندہ پرور ہیں
محمدؐ راحتِ دل ہیں سکونِ قلبِ مضطر ہیں

امام الانبیاء ہیں نور ہیں ایمانِ کامل ہیں
محبّ ہے خود خدا ان کا وہ محبوبِ داور ہیں

وہ شہکارِ ازل مہرِ مبیں مزمل ہیں مدثر ہیں
تمامی انبیاء و رسل میں وہ سب سے برتر ہیں

طبیبِ عالم امکاں شہنشاہِ رسالت ہیں
وہی رشک قمر نورِ ازل وہ سب کے رہبر ہیں

بہارِ جانفزا ہیں زینت عرش معلیٰ ہیں
وہی مہر رسالت ہیں سبھی ان سے منور ہیں

وہی سلطانِ خوباں ہیں وہی جانِ بہاراں ہیں
میرے وارث میرے مولا وہ میرے بندہ پرور ہیں

وہی حسن فروزاں ہیں وہی فخرِ رسولاں ہیں
وہ رشکِ ماہِ کامل ہیں شفیعِ روز محشر ہیں

وہ اول ہیں وہ آخر ہیں وہ ظاہر ہیں وہ باطن ہیں
جہاں دیکھا وہیں پایا، عابدؔی کے دل کے اندر ہیں

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مجھ سے تیری ثنا کیا بیاں ہو
تیرا مدحت سرا خود خدا ہے
میرے لب سے نکلتی ثنا ہے
یہ تو تیرا کرم اور عطا ہے

گر جہاں میں رہوں میں تو پھر بھی
اور عقبیٰ میں جاؤں تو پھر بھی
دید تیری ہو مجھ کو میسر
دید تیری ہی دیدِ خدا ہے

دو جہاں کا یہ سرمایہ میرا
عشقِ آقا ﷺ جو ہے میرے دل میں
تیری الفت ہی اے میرے مولا ﷺ
مجھ نکمے کا اک آسرا ہے

میں کروں لاکھوں جانیں نچھاور
گر ہو ممکن تو کون و مکاں بھی
مجھ کو کافی ہے تیری غلامی
اک اشارے پہ سب کچھ فدا ہے

نام آئے جو تیرا لبوں پر
کیوں نہ چوموں محبت سے اس کو
صرف تیرا ہی اسمِ مبارک
ہر مصیبت میں مشکل کشا ہے

جس نے آدم کو معافی دلائی
کشتیٔ نوحؑ کی کنارے لگائی
اسمِ پاکِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ
یہ جہاں جو ابھی تک بچا ہے

بزمِ کون و مکاں جو سجی ہے
ہے تُو موجود ہم میں یقیناً
گر یہ جانِ جہاں ہی نہیں ہیں
یہ جہاں کیوں ابھی تک سجا ہے

جسدِ خاکی میں جب تک یہ جاں ہو
ذکر تیرا ہی وردِ زباں ہو
تجھ کو پانا میرا مدعا ہو
عابدؔی کے یہ دل کی دعا ہے

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

جب پہنچوں گا میں در پر کیسی وہ گھڑی ہوگی
اشکوں کی لڑی میری آنکھوں میں بسی ہو گی

یہ رحتِ سفر ہو گا دورانِ سفر میرا
تصویر مدینے کی اس دل میں جڑی ہوگی

جب پہنچوں گا میں یارو گلیوں میں مدینے کی
سینے میں تو دل ہو گا دھڑکن ہی رکی ہوگی

کیا مانگوں وہاں جا کر الفاظ نہ پاؤں گا
بن مانگے وہ دے دینگے عنایت یہ بڑی ہوگی

پچھتاؤں گا میں بے حد دن حشر کے عملوں پر
امید ہے بخشش کی رحمت ہی تیری ہوگی

مجھ جیسے نکمے کا اس در پر پہنچنا ہی
کس قدر سعادت یہ عابدؔی کو ملی ہوگی

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہے میرے دل کی ایک ہی التجا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا
میں جہاں بھی رہوں ملے تیری عطا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

تیری دید تو ہے میری عید شہا
تجھ کو پانا ہے بس میرا مدعا
میری ہر سانس ہو آقا صلی اللہ علیہ وسلم تجھ پر فدا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

تیرے صدقے میں ہی مجھ کو نعمت ملی
تیرے صدقے میں ہی مجھ کو رحمت ملی
ہے تیری ذات محبوبِ رب العلی
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

روحِ قرآں تو بس تیری ذات ہے
روح ایماں محبت کی سوغات ہے
میں اسی واسطے ہوں شیدا تیرا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

تیری یادوں سے معمور سینہ رہے
میری نظروں میں ہر دم مدینہ رہے
ہوئی رحمت کے صدقے ہر معاف خطا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

قبر میں مجھ سے پوچھیں نکرین جب
اس ہستی کے بارے میں کہتا تھا کیا
ہو لب پہ میرے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

ہر نبی کے سفینے کا تو ناخدا
تو مناجاتِ عیسیٰؑ، براہیمؑ کی دعا
ہے تو ہی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تو حبیبِ صلی اللہ علیہ وسلم خدا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

عابدؔی کو ہو دیدار سرکار کا
جاری لب پہ رہے اس کے صلی علیٰ
یوم محشر کا ہو یا ہو وقتِ جزا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

نعت رسول مقبول ﷺ

سرکار دو جہاں ہے تو آقا ﷺ ہے ہمارا
محبوبِ کبریا ہے تو مولا ﷺ ہے ہمارا

قدموں میں ان کے پہنچوں معراج یہ ہے میری
یہ قدم وہ قدم ہے جو عرشِ اعظم پہ اتارا

ذرے ذرے میں عیاں ہے تیرے حسن کا جلوہ
دن حشر کا ہے آقا ﷺ تیری شوکت کا نظارا

جاں سے بڑھ کر کیوں نہ ہو مجھے الفت تجھ سے
تیری ہستی ہی اے آقا صلی اللہ علیہ وسلم مجھ نکمے کا سہارا

یہ جاں تو تیری ہے کی تجھ پہ فدا میں نے
دراصل تو اے مولا میں نے کچھ نہیں وارا

بس ایک تمنا ہے عابدؔی کی ہو پوری
جب وقتِ نزاع آئے لب پہ ہو نام تمہارا

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول ﷺ

ہے شان جن کی سب سے بالا رسول ﷺ ہیں
قرآن جن پہ حق نے اتارا رسول ﷺ ہیں

دن حشر جب ہونگے سبھی بے یار و مددگار
ہوگا سبھی کو جن کا سہارا رسول ﷺ ہیں

جھکتی ہیں جبینِ ہماری جانبِ کعبہ
دل جھکتا ہے جدھر کو ہمارا رسول ﷺ ہیں

ہوتا نصیب کیونکر دیدارِ یار، کلیمؑ کو
تابِ جلوہ تھی جنہیں رب کے دلہارا رسول ﷺ ہیں

ہوگی عیاں حشر میں شانِ مصطفیٰ ﷺ
ہوگا واں جن کا نظارہ رسول ﷺ ہیں

کس لیے کسی اور کا تمنائی ہو عابدیؔ
چمکائیں گے جو اس کا ستارہ رسول ﷺ ہیں

نعت رسول مقبول ﷺ

بہ کرمِ خدا رخ نیا زندگی کے سفر کا ہے
مصطفیٰ ﷺ کے صدقے یہ سفر وسیلہ ظفر کا ہے

آزادی ملی مجھ کو خواہشاتِ نفس سے
یہ اعجاز تو تیرے کرم کے بحر کا ہے

وسواسِ شیطان سے مجھے با خبر کر دیا
یہ فیضان ولی کامل کی نظر کا ہے

حبِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں میری زندگی بسر ہو
نہ چھوٹے ہاتھ سے میرے یہ دامن فقر کا ہے

ملا فیضِ قرآن اہل بیعت کے صدقے
ہر اک ہوا پسپا جو حملہ کفر کا ہے

نگاہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہر مشکل گھڑی میں
ہاتھوں میں عابدؔی کے دامن صبر کا ہے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

یادِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں میری یہ زندگی بسر ہو
نامِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہو لب پہ جب آخری سفر ہو

دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہو حاصل مجھے ہر گھڑی ہر جا
میں جس طرف بھی جاؤں میری جس طرف نظر ہو

غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں یارو یہ کم عطا نہیں ہے
یومِ حشر اے مولا اس پہ مجھے فخر ہو

غیروں کے در جاؤں بھلا کیسے ہو یہ ممکن
جس زندگی کا ہر دن تیرے ٹکڑوں پہ بسر ہو

تیرے نور کی ضیاء ہے جو ضَو فشاں ہے ہر سو
جنت کی حور و غلماں یا پھر یہ اک قمر ہو

آنا میری مدد کو اے بے کسوں کے والی
ملے عابدؔی کو سہارا قبر ہو یا حشر ہو

نعت رسول مقبول ﷺ

حبیب خدا ﷺ کی الفت راحت ہے یہ میری
دیدار یار ہو ہر دم عبادت ہے یہ میری

لوٹوں مزے فنا کے عشقِ رسول ﷺ میں
باقی رہے نہ کچھ بھی چاہت ہے یہ میری

بہتے ہیں جو آنسو میرے یادِ رسول ﷺ میں
یہی سلام ہے میرا صلوٰۃ ہے یہ میری

یہ تیری نگاہِ کرم ہے میں با کمال ہوں
بے کس و بے نوا تھا اوقات ہے یہ میری

رکھے ہوئے ہوں سر درِ یار پہ یارو
سجدہ نہ سمجھ لینا محبت ہے یہ میری

سرِ حشر عابدیؔ کو آقا صلی اللہ علیہ وسلم گر اپنا کہہ دیں
یہی مقصودِ زندگی ہے نجات ہے یہ میری

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

تجھ کو جب یاد کیا تو یاد یہ آیا
تیری یادوں کو دل میں بسا رکھا ہے

ممکن تھا کہاں نماز میں معراج ہو حاصل
قدموں نے تیرے اس اہل بنا رکھا ہے

حرمتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پہ جان بھی ہو نثار
اسی کا نام اہلِ وفا نے وفا رکھا ہے

باقی نہ رہوں میں بس ذات ہو تیری
اس فناہی نے مجھے باقی بنا رکھا ہے

دن حشر کے ہو مجھ کو کیوں خوف ذرا سا بھی
تیری الفت کا دیا دل میں جلا رکھا ہے

حیاءِ عثمانؓ کے صدقے ہے اب بھی حیاء قائم
اپنے دامن میں کب ہم نے حیاء رکھا ہے

حاصل ہوئی ہے اس کو دونوں جہاں کی شاہی
جس نے سر اپنا تیری چوکھٹ پہ جھکا رکھا ہے

عابدؔی دو جہاں میں عزت ملی اسے
جس نے محبوب بھی محبوبِ خدا رکھا ہے

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اک روز میں بھی جاؤں گا سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی گلی میں
دل کی مراد پاؤں گا سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی گلی میں

اس جہاں میں مجھ کو جتنے بھی غم ملے
وہ سب ہی بھول جاؤں گا غم خوار صلی اللہ علیہ وسلم کی گلی میں

میرا دل تڑپ رہا ہے تیری دید کی طلب میں
دل کا میں چین پاؤں گا دلدار صلی اللہ علیہ وسلم کی گلی میں

دربارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا منظر کروں بیاں کیا؟
تاج ور بھی جھک رہے ہیں تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کی گلی میں

ہو عابدؔی بھی شامل غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں
جب آگیا ہے یہ بھی مختار صلی اللہ علیہ وسلم کی گلی میں

نعت رسول مقبول ﷺ

تیری یادوں کے سوا دل میں بسا کیا ہے
تیری الفت کے سوا دل کی دعا کیا ہے

تیرا دیدار ہی چاہتا ہے دیوانہ تیرا
لوگ کہتے ہیں اسے ہوا کیا ہے

جا بسیں شہر نبی ﷺ میں جا کر
اس سے بڑھ کر اور تمنا کیا ہے

بے طلب بے بہا درِ حبیب ﷺ سے ملا
اس سے بڑھ کر اور عطا کیا ہے

درِ حبیب ﷺ سے دوری ہے میری موت کا راز
اہل عشق کے لیے اور سزا کیا ہے

عابدؔی جو تیری محبت میں گم ہوا
حبِ نبوی ﷺ کے سوا دامن میں رکھا کیا ہے

❁......❁......❁

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

نگاہوں میں آنسو لبوں پہ درود آیا
جب تیرا نام لبوں پہ بار بار آیا

نہ تھا مال و زر کوئی نہ عمل تھا پاس میرے
تحفہ درود کا ہی تیری بارگاہ میں لایا

ہو کس طرح بیاں الفاظ نہیں ملتے
وہ فیضِ مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم جو تیری گلی سے پایا

دیکھا جو ان کا چہرہ تھا لا الہ زبان پہ
بے شک تو نورِ حق ہے اور آمنہ کا جایا

خدا نے جن کو بنایا ہے رحمتِ عالم
ہے انہیں کی یاد میری زندگی کا سرمایہ

ہوا عابدیؔ کو بھی شعورِ بندگی حاصل
حبِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے دل اس کا جگمگایا

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

لب پہ توصیف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ترانے ہوں گے
رحمت حق کو لٹانے کے بہانے ہوں گے

جس گھڑی آپ صلی اللہ علیہ وسلم دکھائیں مجھے جلوہ اپنا
زندگی کے وہی لمحات سہانے ہوں گے

ہے سب کچھ انہیں کا یہ ہوائیں یہ فضائیں
جو سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے دیوانے ہوں گے

جب بھی پوچھیں گے نکرین مجھے دین کے بارے
نعتِ سرکار ﷺ کے پھر شعر سنانے ہوں گے

نسبتِ شاہِ عالم ﷺ سے ہے بخشش ورنہ
دنِ حشر تو اپنے بھی بیگانے ہوں گے

عشقِ سرکار ﷺ میں جو دل نہیں معمور ہوئے
کیوں دل میں کہوں؟ وہ تو ویرانے ہوں گے

مل جائے اگر نقشِ کفِ پائے محمد ﷺ
عابدؔی کے لیے دو جہاں کے خزانے ہوں گے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہے درِ سرورِ لامکاں روشنی
ہے زمیں روشنی آسماں روشنی

ظلمتوں میں وہ چمکے مثالِ مہر
رخ تیرا سرورِ دو جہاں روشنی

سبز گنبد بہت خوشنما بے شبہہ
یہ روضہ تو ہے گلفشاں روشنی

کھوئی سوئی بھی عائشہؓ کو فوراً ملی
مسکرائے جہاں آپ ﷺ واں روشنی

ہے نظر سرورِ دیں کی نور آفریں
اٹھ گئی جس طرف ہے وہاں روشنی

ہجر طیبہ میں جو میں نے آہیں بھریں
بن گئیں ہیں وہی دل فغاں روشنی

نسبتِ مصطفیٰ ﷺ کا یہ اعجاز ہے
ہیں جہاں اولیاء ہے وہاں روشنی

عابدؔی کو ملا عشقِ خیر الوریٰ
جب گیا قبر میں ہے وہاں روشنی

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

قسمت یہ میری لے آئی طیبہ کی نور بہاروں میں
رحمت کے سہارے پہنچا ہوں طیبہ کے حسیں گلزاروں میں

یوں تو ان گنت نبی آئے دکھلانے ہدایت کا رستہ
سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ کوئی ہوا دنیا کی سبھی سرکاروں میں

اٹھی تھی صدا جو مدینے سے باطل کو مٹانے کی خاطر
وہ اب بھی سنائی دیتی ہے میدانوں میں کہساروں میں

ثابت کی اہلِ مغرب نے جو بات مشاہدوں سے لے کر
وہ بات مدینے والے نے بتلا دی چند اشاروں میں

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی الفت اور رضا ہے رب کی رضا دنیا والو!
یہ بات ہی لکھی پائی ہے قرآں کے سارے پاروں میں

ہے جن کے دلوں میں خوفِ خدا ہے جن کے لبوں پہ ان کی ثنا
وہ رب کے بندے آج بھی زندہ ہیں اپنے مزاروں میں

ہو لفظوں میں پھر کیسے بیاں دیدارِ مدینہ کا منظر
شامل ہیں وہاں کے ذرے بھی افلاک کے تاباں تاروں میں

اب کون جچے گا تیرے سوا عابدؔ کی ان نظروں میں
کھوئی ہیں اس کی نظریں طیبہ کے حسیں نظاروں میں

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

میں مدحت کر سکوں تیری نہیں قابل زباں میری
ہے رحمت میرے مولا کی یہ ہمت ہے کہاں میری

محبت سے جو تیرا نام لب پر ایک بار آیا
جدھر دیکھا تمہیں پایا ہے آئی جاں میں جاں میری

میرا ہر شعر بھڑکائے گا عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دل میں
بھلائیں گے زمیں والے یہ کیسے داستاں میری

غلامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں میں جہاں میں کیا نہیں میرا
بساطِ کن فکاں میری فضائے لامکاں میری

تجھے ہی یاد رکھتا ہوں یہی میری عبادت ہے
عبادت میں بسر ساعت نہیں ہے رائیگاں میری

تیری بخشش کے لائق تو نہیں ہے عابدیؔ لیکن
طفیلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رکھنا خطاؤں کو نہاں میری

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مکاں سے لا مکاں تک جو ہے جاری
تیری مدحت سرائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ضیاء سورج، ستاروں، چاند نے بھی
تیرے در سے ہی پائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ہوائے بطحا جس سے شاد ہے دل
تیرے روضے سے آئی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے مدحت سرائی مل گئی ہے
یہی میری کمائی ہے حضور ﷺ

بے طلب مجھ کو ملا تیری جناب سے
جب سے تیری محفل سجائی ہے حضور ﷺ

زمین و آسماں، عرش و کرسی
تیری ہر جا رسائی ہے حضور ﷺ

تیری سیرت با کمال و بے مثال
میری دل و نگاہ پہ چھائی ہے حضور ﷺ

نام بھی یکتا تو ہے پیغام بھی یکتا
ہر شان میں تیری یکتائی ہے حضور ﷺ

پا گیا وہ مراد تیری نگاہِ ناز سے
جس پہ بھی نظر کرم فرمائی ہے حضور ﷺ

کی نثار حیدرؓ نے تیری استراحت پر
وہ نماز بھی ادا پڑھائی ہے حضورﷺ

خدا نے اپنا ذاتی نور لے کر
تیری صورت بنائی ہے حضورﷺ

روز محشر نا ممکن تھی بخشش میری
نجات آپ ہی نے دلوائی ہے حضورﷺ

درِ اقدس پہ حاضر ہو بار بار
عابدؔی اس بات کا تمنائی ہے حضورﷺ

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

دل ہے وہ دل جس میں تیرا خیال ہے (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
اس دل کی مثال نہیں بے مثال ہے

ارے مانگ اس خدا سے صدقے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے
پورا جو نہ ہو سکے کیسا سوال ہے

دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تو عبادت کی جان ہے
صورت پہ عیاں ان کی ربِ ذوالجلال ہے

دنیا میں سزا پائی اس بد نصیب نے
گستاخ ہو حضورﷺ کا کسے کیا مجال ہے

نورِ خدا کا پرتو حبیبِ خداﷺ کی ذات
جمالِ مصطفیٰﷺ تو خدا کا جمال ہے

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ذاتِ احمد کے وسیلے مل گیا رحمت کا دھارا
اس جہاں میں نہیں تھا کوئی بھی میرا سہارا

عشقِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے دو جہاں میں سرخرو
کچھ نہ تھا پاس میرے میں تھا ظلمت کا مارا

روزِ محشر جب اٹھے گا ان کے چہرے سے نقاب
صورتِ احمد پہ ہوگا نورِ ازل کا نظارا

گر گیا تھا میں ظلمت کے بحرِ بے کنار میں
جب پکارا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھوں میں میرے تھا کنارا

یہ صحبتِ اولیاء کا ہی فیضان ہے
میرے دل کو نور بخشا میری ہستی کو نکھارا

دل سے میرے الفتِ دنیا دور ہو گئی
لب پہ آئی نعت ان کی یہ ہے رحمت کا اشارہ

مجھ کو پشیماں دیکھ کر بولے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم
چھوڑ دو اس کو فرشتو یہ ہے امتی ہمارا

نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن تمہارا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
چھوڑ دے مجھ کو زمانہ یہ تو سب کچھ ہے گوارا

ہو سکے کیسے بیاں مجھ سے توصیفِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ان کی مدحت میں تو اترا ہے یہ قرآن سارا

صدقہ نواسوں کا ملی خیرات در سرکار ﷺ سے
کر رہے ہیں شاہ و گدا انہیں ٹکڑوں پر گزارا

عجب دولت ہے عشقِ مصطفیٰ ﷺ ہوا فرمانِ خدا
جسے ہے پیار ان سے وہ مجھے بھی ہے پیارا

عابدؔی بھی دہلیز پہ ہے سر رکھے ہوئے اپنا
صدقۂ نعت نبی ﷺ، چمکا ہے قسمت کا تارا

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو جہاں ہیں دافع بلا و طوفاں
آپ نور ہیں خدا کا چراغِ بزم عرفاں

اس کی اک پل میں قسمت سنوار دی
کی جس پہ نظر کرم سرکار دو جہاں

ستر ہزار فرشتے حاضر ہیں صبح و شام
کیسے ہو بیاں مجھ سے دربار کا سماں

دنیا میں اس شخص نے جنت خرید لی
جو شخص بن گیا خیرالوریٰ کا درباں

مانتا کوئی خدا کو بن دیکھے پھر کیونکر
حسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم یہی خالق کی ہے پہچان

دل میں ہے یاد تیری لب پہ ہے نام تیرا
یہی سرمایۂ ہستی یہی زندگی کا سامان

عابدؔی ہے مولا فقط تیرے کرم کا سائل
در چھوڑ کر تیرا کہاں جائے ناتواں

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول ﷺ

نہ عقل و فہم میں آئے نہ ہی وہم و گماں تک ہے
محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان رب جانے کہاں تک ہے

قربِ حق اسی نے پایا یہی فرمانِ یزداں ہے
ہوئی جس کی رسائی سرکار دوجہاں ﷺ تک ہے

ہر اک کو روز محشر ہوگی جب فکر بخشش کی
سبھی نے ہے پہنچ جانا شفیع مجرماں ﷺ تک ہے

میری سوچوں کی راہیں تیرے جلووں سے روشن ہیں
تیرا ہی عشق دل میں ہے میری جسم و جاں تک ہے

خدا تعالیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کا خود ثنا خواں ہے
کہاں ممکن ثناء ان کی میرے لفظ و بیاں تک ہے

میری یہ زیست ان کی یاد میں اے عابدؔی گزرے
رہے جاری ذکر ان کا میرے نطق و بیاں تک ہے

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی تیرے بغیر خدا کو پا نہ سکا
اور عرش تک بلاشبہ کوئی جا نہ سکا

جس کو ملا ہے جو بھی تیرے در سے ہے ملا
ہوا نامراد جو چوکھٹ پہ سر جھکا نہ سکا

ملا ہے فقط آپ کو دیدارِ خداوندی
سوا تیرے کوئی عرشِ اعظم پہ جا نہ سکا

کی جس قدر روشن نواسۂ رسول ﷺ نے
شمعِ دیں ایسے کوئی جلا نہ سکا

علم و فن میں نہیں ہے نظیر مغرب کی
وہ علم کیا؟ جو شعورِ زندگی دلا نہ سکا

وحیِ خدا کو نہ مانا کفار نے
مگر اک آیت بھی ویسی بنا نہ سکا

بن نسبتِ اولیاء کوئی بھی اہلِ خرد
نفرتوں کو دلوں سے مٹا نہ سکا

ملی عابدؔی کو خیرات تیرے در کی
اپنے دامن کو کہیں اور پھیلا نہ سکا

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے کیوں ہو فکر عقبیٰ مجھے ڈر ہو کیوں سزا کا
سر حشر آسرا ہے، تو حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کا

ہر اک کا خالق خدا ہے اور مالک مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
یہ جہاں بھی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ جہاں بھی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا

کر معاف مجھ کو مولا اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے
تو کرم کرم کرم ہے میں سراپا ہوں خطا کا

الفت ہے مصطفیٰ ﷺ سے نسبت ہے اولیاء سے
ممنون ہوں خدا کی رحمت و عطا کا

تو جتنا بھی عطا کر یہ تیری رضا ہے آقاؐ
تیری بارگاہ سے مانگے یہی کام ہے گدا کا

میرا ہر عمل ہو آقا ﷺ تیری رضا کی خاطر
میری نیکیوں میں آقاؐ نہ ہو نام بھی ریا کا

شب و روز عابدیؔ کے تیری یاد میں بسر ہوں
یہی دل کی ہے تمنا، مقصود ہے دعا کا

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول ﷺ

ان کی الفت کا دیا دل میں جلائے رکھنا
ان کی سیرت کو بھی سینے سے لگائے رکھنا

جسے ہے جو بھی ملا آپ ﷺ کے در سے ملا
درِ سرکار ﷺ پہ سر اپنا جھکائے رکھنا

اک روز تو آئیں گے تیرے گھر بھی حضور ﷺ
ان کی راہ میں پلکوں کو بچھائے رکھنا

مٹ ہی جائے گی دل سے محبت زر کی
گنبدِ خضریٰ کو نظروں میں سمائے رکھنا

مجھ کو عزت جو ملی ان کا ہے صدقہ سارا
میرے مولا میری بات بنائے رکھنا

ہو عشقِ نبی ﷺ حاصل آل نبی ﷺ کے صدقے
مجھ کو دنیا کی محبت سے بچائے رکھنا

گناہوں کی دلدل میں کہیں پھنس نہ جاؤں
اپنے ہی دامنِ رحمت میں چھپائے رکھنا

چل رہا ہوں تیرے نقشِ قدم پر آقا ﷺ
ٹھوکر جو کھاؤں تو مجھ کو سنبھالے رکھنا

عابدؔی تجھ کو بھی خیرات وہ آقا ﷺ دیں گے
در سرکار ﷺ پہ دامن کو پھیلائے رکھنا

نعت رسول مقبول ﷺ

تیری جالی کو میں سینے سے لگا آیا ہوں
اپنی مٹی کو میں اکسیر بنا لایا ہوں

چند لمحے جو میسر ہوئی قربت ان کی
ایسے لگتا ہے کہ اک عمر گزار آیا ہوں

میرے دامن میں تو کچھ بھی نہ تھا آقا ﷺ
تیری محفل میں بس اک نعت سنا آیا ہوں

کہنے کو آ تو گیا ہوں میں وہاں سے واپس
تیری یادوں کو مگر دل میں بسا لایا ہوں

اب تو یہ دل ہی نہیں لگتا زمانے میں میرا
تیرے روضے سے میں جس دن کا پلٹ آیا ہوں

ہو عابدؔی کے مقدر میں حاضری تیرے در کی
ہوں طلب گارِ کرم گرچہ میں بے مایہ ہوں

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

حرم کا راستہ ہے اور میں ہوں
دیارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور میں ہوں

مری نظروں میں ہے گنبد سنہری
مدینے کی فضا ہے اور میں ہوں

زمانے بھر میں، ہر سمت میں مولا
تو ہی جلوہ نما ہے اور میں ہوں

ہے لازم میری بخشش روز محشر
شفیعِ روز جزا صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور میں ہوں

زیارت ہو نبی ﷺ کی وقتِ آخر
یہی عرضِ دعا ہے اور میں ہوں

یہی سوز ہے دل کا یہی معراج ہے میری
نبی ﷺ کا نقش پا ہے اور میں ہوں

الفت ہے میرے دل میں سرکارِ مدینہ ﷺ کی
یہ احسانِ خدا ہے اور میں ہوں

زباں کھلتی نہیں پاس ادب سے
اشک حرفِ التجا ہے اور میں ہوں

ملائیک ہیں یہاں ہر لمحہ آتے
یہ ذکر مصطفیٰ ﷺ ہے اور میں ہوں

کہاں عابدؔی کہاں شہر مدینہ
کرم کی انتہا ہے اور میں ہوں

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

محیط ہے کونین پہ رحمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی
قائم ہے دو جہاں پہ حکومت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

جنت کرے گی یقیناً اس شخص کا طواف
رکھتا ہو اپنے دل میں جو محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

پائے گا خوش نصیب دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ہوگی جسے نصیب عنایت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

اس سے بڑھ کر خدا کا کرم کیا ہے دوستو
جاری ہے میرے لب پہ مدحت رسول ﷺ کی

بشر سے ممکن کہاں تیرے حسن کا بیاں
قرآن دے رہا ہے شہادت رسول ﷺ کی

انساں کو نہ مل سکے گی خوشنودی خدا
جب تک نہ رہنما ہو سیرت رسول ﷺ کی

ورفعنا لک ذکرک آیا قرآن میں
ثابت اس سے کما حقہ، عظمت رسول ﷺ کی

کیونکر نہ ہو عابدؔی کو مرنے کی آرزو
مر کر ہی ملے گی زیارت رسول ﷺ کی

نعت رسول مقبول ﷺ

ختم الرسل کی ذات کو بھیجا ہم سب پر احسان کیا
خالق سے بندے کو ملایا مشکل کو آسان کیا

حبِ جہاں کو دل سے مٹایا سرورِ عالم ﷺ نے میرے
دے کے مجھ کو اپنی محبت دنیا کا سلطان کیا

زندہ ہے وہ آج بھی یہی ہے فرمانِ خدا
پیارے نبی ﷺ کی خاطر جس نے جاں و دل قربان کیا

ان کی ثناء ہے رب کی ثناء ان کی زباں پہ بولے خدا
جس نے بات نہ مانی اس کی اپنا ہی نقصان کیا

جس پہ بھی فرمائی نظر میرے کملی والے نے
غوث و قطب، ابدال کیا صدیقؓ و عمرؓ، عثمانؓ کیا

عابدؔی تو کھویا ہی پڑا تھا ظلمت کے ویرانے میں
صراطِ مستقیم دکھا کر اس کو بھی کامران کیا

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بے آسروں کا آسرا ٹھہرے
ہمارے واسطے وہ شافعِ روزِ جزا ٹھہرے

آدمؑ کو ملی معافی انہیں کے نام کے صدقے
ابراہیم و نوح کا مقصودِ دعا ٹھہرے

انہیں کے دم قدم سے روشن ہے یہ جہاں
وہی نورِ ازل کے نور کی ابدی ضیاء ٹھہرے

حسین ابن علیؑ نے کی وفا کی داستاں قائم
وہی صلی علی بنائے لا الہ ٹھہرے

نور بخشا زمانے کو سبحان اللہ سبحان اللہ
وہی اس دہر میں بس منبع نورِ خدا ٹھہرے

مسیحا بن کر آئے وہ جہاں بھر کے لیے یارو
مریضوں کی شفا ٹھہرے بیماروں کی دوا ٹھہرے

دیے ہیں معجزے حق نے رسولوں اور نبیوں کو
وہی تو سر تا پا اک معجزہ ہی برملا ٹھہرے

ہیں دونوں جہاں کے واسطے رحمت میرے آقا ﷺ
حبیبِ کبریا ہیں وہ جہاں کے رہنما ٹھہرے

زمانے بھر کے شاہوں کو وہیں سرنگوں پایا
شہنشاہِ جہاں وہ مالکِ ارض و سما ٹھہرے

ہے جن کی ذات کی خاطر خدا نے خلق پیدا کی
وہی تو عابدؔی کی زندگی کا مدعا ٹھہرے

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تو عبادت کی جان ہے
میں کہاں قابل یہ سب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان ہے

کیسے اندازہ کرے گا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا
ہے زبان خیر البشر کی بولتا رحمان ہے

جس دل پہ ہو کندہ یا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
بخشا جائے گا حشر میں یہ میرا ایمان ہے

رستے بھٹکے ہوؤں کو منزلوں کے مل گئے
ازل سے تا ابد سرکارﷺ کا فیضان ہے

معجزہ شقِ القمر ہو یا وہ پلٹے آفتاب
یہ تو رسولِﷺ دوجہاں و دوسرا کی شان ہے

معرفت پیارے نبیﷺ کی ہے سبھی کی آرزو
رب کو پائے گا تبھی جب آپ کی پہچان ہے

مال و متاع کی کیا قدر جب مل گئے خیر البشر
دونوں جہاں اس کے ہوئے جو آپﷺ پر قربان ہے

منبعِ رشد و ہدایت انبیاء کے ہیں امام
وہ ہے احمد مجتبیٰﷺ کونین کا سلطان ہے

حب احمد عابدؔی کا مقصدِ حیات ہے
اے خدا تو کر عطا پھر یہ بھی کامران ہے

نعت رسول مقبول ﷺ

نبی پاک ﷺ ہیں دونوں عالم کے والی
تصور میں ہے ان کے روضے کی جالی

ملائک جھکے ہیں جو پاس ادب سے
مرے مصطفیٰ ﷺ کا ہے دربار عالی

نہ سیرت پہ عمل ہے نہ دل میں رہی الفت
نہیں رہ گیا اب وہ سوزِ غزالی

اذاں گر نہ وہ دیں تو سورج نہ نکلے
نہیں اب میسر اذانِ بلالیؓ

یہاں جو بھی آیا ہے بن کے سوالی
تیری بارگاہ سے نہ لوٹا وہ خالی

اسے دونوں عالم میں عزت ملی ہے
بنا جو بھی سرکارؐ کا ہے سوالی

صدیقؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ
نہیں کوئی دنیا میں ان کا مثالی

جہاں کی رنگینی پہ عاشق وہ کیوں ہو
تصویرِ مدینہ گر دل میں جمالی

نبی پاک ﷺ مجھ پہ بھی نظر کرم ہو
خدارا میری دور ہو خستہ حالی

ملے عابدؔی کو تمہاری محبت
یہی ہے تمنا اے امت کے والی

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

دل میں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت جادوانی ہے
کرم ہے یہ خدا کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانی ہے

وہی اول وہی آخر ہیں وہی ظاہر وہی باطن
وہ محبوبِ خدا ہیں دو جہاں پہ حکمرانی ہے

جسے بھی ہے طلب دیدارِ یزداں کی جہاں بھر میں
خدا نے اس کو محشر میں تیری صورت دیکھائی ہے

وہی یٰسین، وہی طٰہٰ، مزمل وہ، مدثر وہ
محمد مصطفیٰ ﷺ کا کوئی ثانی تھا نہ ثانی ہے

جب آتا ہے نبی ﷺ کا نام میرے لب پہ اے یارو
مچل جاتے ہیں جذبات محبت کی کہانی ہے

فرشتے جب بھی پوچھیں گے لحد میں مرا دین مجھ سے
جواباً قبر میں نعتِ نبی ﷺ میں نے سنانی ہے

تو ہی موجِ کرم، شاہِ امم، بحرِ عطا شاہا
میری سوئی ہوئی قسمت فقط تو نے جگائی ہے

عابدؔی کی طلب نقشِ کفِ پا تیرا
ملے الفت مجھے تیری یہ دنیا ساری فانی ہے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اس کی بگڑی یارو ہر بات بن آئی ہے
جس نے درِ اقدس پہ نظر اپنی جمائی ہے

اب عظمتِ بطحا ہو کس طرح بیاں مجھ سے
جس شہر کی خالق نے خود قسم اٹھائی ہے

جب نام لیا ان کا مشکل ہے ٹلی میری
رحمت مرے خالق کی بے ساختہ آئی ہے

دنیا کی ہر اک شے کو قدموں میں پڑے دیکھا
جس نے بھی جبیں اپنی چوکھٹ پہ جھکائی ہے

نعمت یہ ہر اک نے تیرے در سے ہی پائی ہے
تیری جودو سخا کی شہا دو جگ میں دہائی ہے

مدحت میں گزر جائے عابدؔی کی عمر ساری
اک نعت رہے لب پہ یہی میری کمائی ہے

نعت رسول مقبول ﷺ

کیسے ادا وہ شکرِ رب علیٰ کرے
جس کو خدا خود اپنی محبت عطا کرے

قرآن پاک سارا ہے توصیفِ مصطفیٰ ﷺ
نعت نبی ﷺ کا حق کوئی کیونکر ادا کرے

ہوگی اسے دید رسالت مآب کی
جو بھی سلام آپؐ پر ہر دم پڑھا کرے

کرتا ہے خدا معاف طفیلِ رسول پاک ﷺ
کتنی ہی بڑی گر کوئی خطا کرے

جو بھی امیدوار خدا کے کرم کا ہے
چاہیے کہ وہ اطاعتِ حبیب خدا کرے

چندہ ہو دولخت تو سورج پلٹ آئے
جب بھی اشارہ میرا مصطفیٰ ﷺ کرے

سب کچھ تیرا دیا ہے اے سرکار دو جہاں
ہو یہ نثار تجھ پہ یہ عابدیؔ دعا کرے

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اس دل سے نقشِ باطل کو مٹائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
قسمت کا ستارہ مرا چمکائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

انوار سے ہے جس کے مجلیٰ ہوا عالم
وہ نورِ ہدایت کا دیا لائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جو مجھ کو ملی الفتِ سرکار مدینہ
یہ احسانِ خدا اور کرم ہائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہیں وجہ تخلیق جو محبوبِ خدا ہیں
اللہ کا فرمان جو فرمائے محمد ﷺ

اللہ نے دی سب کو اولادِ نرینہ
تشریف زمانے میں تھے جب لائے محمد ﷺ

اندازہ تیرے مقام کا کیسے کرے کوئی
ہم وصلِ خدا کون ہوا سوائے محمد ﷺ

پوچھیں گے نکرین مجھے دین کے بارے
لب پہ جاری ہو اس وقت ثناء محمد ﷺ

ہے عابدؔی کی اتنی تمنا میرے مولا
ہو نقش میرے دل پہ کفِ پائے محمد ﷺ

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہے دعا میری یہی رب غنی سے
آجائے بلاوا مجھے دربار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

ہو مجھ کو زیارت کبھی سرکار کی مولا
بھیگی رہیں پلکیں میری اشکوں کی نمی سے

شاہ و گدا سب تیرے در کے ہیں منگتے
جس نے جو بھی پایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی گلی سے

ہوگی میری سرکار کے صدقے میں شفاعت
توں کیوں ڈراتا ہے مجھے محشر کی گھڑی سے

کیسے ہو بھلا مجھ پہ کبھی غلبۂ باطل
نسبت ہے میری ہند الولیؒ، غوثِ جلیؒ سے

اک نظر کرم لاکھوں کی تقدیر بدل دے
فیضان یہ جاری ہوا مولا علیؓ سے

ہو عابدیؔ اے کاش مدینے کا مسافر
ہو جائے گی بخشش طیبہ کی گلی سے

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ملے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے در کی مجھ کو گدائی
یہی آرزو ہے عبادت یہی ہے
تجھی سے ہی مانگو تجھی کو ہی مانگوں
یہی بندگی میری چاہت یہی ہے

نظروں میں ہو گنبدِ شاہِ عالیٰ
چوم لوں جا کے تیرے روضے کی جالی
دنیا میں چاہتے ہو گر جنت کا نظارہ
دیکھ لو دیکھ لو جنت یہی ہے

سجدے میں سر اہل وفا نے کٹایا
نوکِ نیزہ پہ چڑھ کر قرآن سنایا
نیزے پہ سر زبان پہ آئتیں
یہی ہے وفا اور تلاوت یہی ہے

تیری یادوں سے دل میرا معمور ہو
زیارتِ مصطفیٰ ﷺ میرا مقدور ہو
رہے عابدؔی بھی تیرا دیوانہ بن کر
زمانے سے بڑھ کر سعادت یہی ہے

نعت رسول مقبول ﷺ

ہے یہی دلِ مضطرب کی صدا، لب پہ جاری رہے میرے صلی علیٰ
جاں بھی ہو میری مصطفیٰ ﷺ پہ فدا، لب پہ جاری رہے میرے صل علیٰ

اے موجِ کرم، اے شاہِ امم، اے فیض اتم، اے جانِ ارم
میں بھی طیبہ کی پاؤں وہ ٹھنڈی ہوا، لب پہ جاری رہے میرے صل علیٰ

رحمتِ بے کراں، سب کے مشکل کشا، خیر البشر، سرور انبیاء
ہر لحظہ زباں پہ ہو نام تیرا، لب پہ جاری رہے میرے صلی علیٰ

اے محسنِ اعظم، مالکِ دوسرا، ہادیِ مرسلاں، رہبرو رہنما
رہے مجھ پہ مسلسل تیری عطا، لب پہ جاری رہے میرے صلی علیٰ

کر مجھ پہ اپنی نظر کرم، محشر میں رکھنا میرا بھرم
تیری ذات ہے شافع روز جزا، لب پہ جاری رہے میرے صلی علیٰ

کر عابدیؔ کو بھی اپنی الفت عطا، نظروں میں رہے اس کے جلوہ تیرا
مقبول ہو یا رب میری دعا، لب پہ جاری رہے میرے صلی علیٰ

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہو رہا ہے کرم صبح و شام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا
آپ صلی اللہ علیہ وسلم آقا میرے میں غلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا

میرے منہ کے فرشتوں نے بوسے لئے
جب بھی آیا لبوں پر ہے نام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا

انبیاء مقتدی اور امام آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
اللہ جانے کہ کیا ہے مقام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا

ہر کسی کو توقع سے بڑھ کر ملا
ہے جاری ہر جگہ فیضِ عام آپ ﷺ کا

آپ کی شان کیسے بیاں ہو سکے
ہے کلامِ الٰہی کلام آپ ﷺ کا

عابدؔی کے ہے دل کی تمنا یہی
اس کے دل میں رہے بس قیام آپ ﷺ کا

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہر دور میں اک زندہ حقیقت ہے تیری ذات
رحمت ہے تیری ذات تو برکت ہے تیری ذات

کیسے کوئی قرآن کی آیات کو بدلے
آیات قرآنی کی صداقت ہے تیری ذات

جس نے جو بھی پایا در سرکار سے پایا
بے چین دلوں کے لیے راحت ہے تیری ذات

مانگا تیرے عاشق نے تیرا ساتھ ہی ہر دم
دراصل سب عشاق کی جنت ہے تیری ذات

تو نورِ مجسم ہے تو رحمتِ عالم
ہر دور کے انساں کی ضرورت ہے تیری ذات

وہ خیر امم ہیں وہی تسکینِ دل و جاں
غم زدہ دل کے لئے فرحت ہے تیری ذات

جب حشر میں اپنا بھی کوئی ساتھ نہ ہو گا
اس عابدؔی کے واسطے رحمت ہے تیری ذات

٭.....٭.....٭

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

رونقِ ارض و سماء ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
مالکِ روز جزاء ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

رحمتہ اللعالمین ذات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی
پیکر مہر و وفا ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی خیر البشر، فخر الرسل بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
صاحبِ ہر دوسرا ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کیسے بیاں کسی سے ہو مدحت تیری
حبیبِ رب العلیٰ ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو عرش پہ بلایا رب نے ہے
وہ حبیبِ کبریا ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مرکزِ ایماں جانِ دو جہاں سرکار ہیں
عابدؔی کا فقط آسرا ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

شمع توحید اندھیرے میں جلانے والے
ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم دمِ باطل کو مٹانے والے

آپؐ ہیں نورِ ازل، آپؐ محبوبِ خدا ہیں
آپؐ انسان کو اللہ سے ملانے والے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مرے واسطے اک رہبر ہے
بحرِ ظلمات میں کشتی کو بچانے والے

کعبے سے کفر کے اصنام گرانے والے
درس توحید کا دنیا کو سنانے والے

دل عابدؔ میں بھی انوار صداقت بھر دے
دل کی اجڑی ہوئی بستی کو بسانے والے

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہے یہی زندگی ہے یہی آرزو
رہے ذات تیری میرے رو برو
ہے یہی بندگی ہے یہی جستجو
رہے ذات تیری میرے روبرو

یہ جان ملی ہے صدقے تیرے
ہو تیرے ہی نام پہ یہ فدا
بس اسی میں ہے میری آبرو
رہے ذات تیری میرے روبرو

حسن یوسفی با کمال ہے
ہے خیرات تیرے ہی حسن کی
ہے بکھرا تیرا نور سو بسو
رہے ذات تیری میرے روبرو

تیری ذات کی تجلیوں میں
ہے تجلی اسی اک ذات کی
تو ہے خوشنما تو ہی خوبرو
رہے ذات تیری میرے روبرو

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول ﷺ

بن کے آئے رحمتِ عالم میرے نبی ﷺ نور مجسم
خیر البشر شاہِ امم میرے نبی ﷺ نور مجسم

تیری الفت ہو مجھ کو عطا ہاتھوں میں رہے دامن تیرا
محبوبِ خدا اے محسنِ اعظم میرے نبی ﷺ نور مجسم

اس طرف اجالا چھا جائے کفر کا بادل چھٹ جائے
جس طرف فرمائیں چشمِ کرم میرے نبی ﷺ نور مجسم

مل جائے مجھے بھی ساتھ تیرا جنت کی طلب چیز ہے کیا
مالکِ دوسرا اے جانِ ارم میرے نبی ﷺ نور مجسم

عابدؔی کی تمنا ہے بس یہی ہو شفاعت اس کی محشر کی گھڑی
ذات تیری ہے شفیعِ معظم میرے نبی ﷺ نور مجسم

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

جو زندگی آقاؐ کے نام کر نہ سکا
وہ جہاں میں حاصل مقام کر نہ سکا

مٹانا چاہا زمانے نے دل سے الفتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
ہر چند کہ ایسا وہ کام کر نہ سکا

ملتی نہیں خیرات اسے دربار خدا سے
جو درِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پہ پیش اپنا سلام کر نہ سکا

رہا دور جو اہل نظر کی نظر سے
وہ امتیاز حلال و حرام کر نہ سکا

ہوئے ضائع عمل سب کے سب اس کے
رسول پاک ﷺ کا جو احترام کر نہ سکا

زندگی میں وہ عابدؔی نہ مراد رہا
درِ رسول پہ گر چند لمحے قیام کر نہ سکا

۞.....۞.....۞

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

حبِ سرکارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم مانگ رہا ہوں
آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے نشاں مانگ رہا ہوں

کرتی رہے ہر لمحہ جو ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا
اللہ سے ایسی میں زباں مانگ رہا ہوں

حسانؓ کو ملا ہے جو دربارِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
آقاؐ سے وہ اندازِ بیاں مانگ رہا ہوں

دیدار میسر ہو عابدؔ کو بھی تیرا
دولتِ دنیا میں کہاں مانگ رہا ہوں

❁.....❁.....❁

نعت رسول مقبول ﷺ

مجھ عاصی پہ یہ رحمت آپؐ کی
لب پہ جاری ہے جو مدحت آپؐ کی

ہے انبیاء کا مدعا غلامی تیری
مرحبا بے مثل امت آپؐ کی

محبوب حق ہے مرحبا آقا میرے
رب کی چاہت ہے جو چاہت آپؐ کی

خالق ہے خدا اور مالک حضورؐ
دونوں عالم میں حکومت آپؐ کی

بخش دے گا خدا اسے یومِ حشر
جس نے اپنائی ہے سیرت آپؐ کی

تیری ذاتِ پاک ہے ختم الرسل
ہے تاابد جاری نبوت آپؐ کی

رضاء حق تعالیٰ ہے تیری رضا
الفت حق ہے اطاعت آپؐ کی

عابدؔی ہر عمل ہوگا مستجاب
ہوگی گر دل میں محبت آپؐ کی

✿.....✿.....✿

نعت رسول مقبول ﷺ

میری سوچوں خیالوں میں نبی کی ذات رہتی ہے
ہر لحظہ لبوں پہ آپ ہی کی نعت رہتی ہے

طیبہ کا منظر بیاں کیسے ہو لفظوں میں
ہر لحہ رحمتِ حق کی وہاں برسات رہتی ہے

بہکا نہیں سکتا مجھے اب نفس ان شاء اللہ
نظر کرم آقا ﷺ کی مجھ پہ دن رات رہتی ہے

ہر شے اسی کی راہ میں قربان کرتا ہوں
خدا کی نعمتوں کی اس لئے بہتات رہتی ہے

مقدر عابدؔی کا ہو محبت کملی والے کی
زبان پہ بس میرے یہی اک بات رہتی ہے

✿.....✿.....✿

گوہر خلیق

(مجموعہ نعت)

مجموعہِ نعت دیتا ہے ہمیں پیغام الفت کا
کھلا ہے اس کی برکت سے عقدہ حقیقت کا

بڑھاتا ہے یہ دل میں محبت کملی والے کی
ملتا ہے درس اس سے ہمیں حق و صداقت کا

ذاتِ رسالت مآب ختم المرسلاں ٹھہری
ہوا بند دروازہ انہی پہ ہے رسالت کا

ہے شافع محشر، ذاتِ سرورِ عالم
ملا ہے جس کو حق سے منصب شفاعت کا

شامل ہو جاؤں میں بھی غلامانِ محمد ﷺ میں
طلبگار عابدؔی ہے اسی نظر عنائیت کا

شانِ اولیاء

رحمتِ خدا ہوتی ہے ولیوں کے ساتھ ساتھ
نگاہِ ولی ہو جس پر بدلیں نہ کیوں حالات

قسمت پہ کیوں نہ ناز ہو اس خوش نصیب کو
ہوئی نصیب جس کو ولیوں سے ملاقات

ہر سانس ذکرِ حق ہے ہر لمحہ خدا کی یاد
خدمتِ خلق میں دن ہے وصلِ خدا میں رات

دیدارِ ولی سے پائی دل نے خدا کی یاد
ہے اس پر یقین کامل کہ ہے یہ حدیث پاک

بزم کونین جو بھی ہے اب تک یارو
ہے اہل وفا کے دم سے یہ دوامِ کائنات

رنگینیٔ جہاں میں کھویا تھا عابدیؔ
نگاہِ ولی کے صدقے، لکھی نبی ﷺ کی نعت

سلام

شہنشاہِ عرض و سما الصلوٰۃ والسلام
اے وارثِ علم العلیٰ الصلوٰۃ والسلام

موجِ کرم بحرِ عطا شاہِ امم ابرِ سخا
فیضِ اتم شمعِ ھدیٰ الصلوٰۃ والسلام

جانِ ارم نورِ خدا نور مبیں مکینِ حرا
محسنِ اعظم مظہرِ کبریا الصلوٰۃ والسلام

راحتِ عاشقاں رہبر کاملاں رحمتِ بے کساں شفیع المذنباں
زینتِ لامکاں سرورِ سروراں الصلوٰۃ والسلام

ہادیٔ مرسلاں مالک دوسرا سلطانِ خوباں سر تا پا معجزہ
فخر رسولاں سب کے مشکل کشا الصلوٰۃ والسلام

چارہِ بیکساں وارثِ انبیاء زارِ نہاں نازشِ کبریا
فخر رسولاں سب کے مشکل کشا الصلوٰۃ والسلام

صبحِ بہاراں آفتابِ ہدا نازشِ دوراں رازِ عرشِ علیٰ
سایہِ یزداں دردِ دل کی دوا الصلوٰۃ والسلام

شافعِ عاصیاں شانِ اہلِ وفا محسن و مہرباں تو ہی جلوہ نما
دستگیرِ جہاں پردہ پوشِ خطا الصلوٰۃ والسلام

حاصل ایماں روحِ فہم و ذکا صدر بزم جہاں نازشِ اصفیاء
پیکر تاباں بہارِ جانفزا الصلوٰۃ والسلام

طبیبِ عالم امکاں حبیبِ رب العلا سرِ عیاں خاجۂ دوسرا
روز محشر عابدؔی کی ہو صدا الصلوٰۃ والسلام

دعا

اے رحیم و الرحمٰن بخشش میری کرنا
عالمین کے سلطان بخشش میری کرنا

دن حشر کے جب نامۂ اعمال کھلے گا
قائم ہو جو میزان بخشش میری کرنا

گنہگار بہت ہوں محبوب ﷺ کے صدقے
رکھ لینا میرا مان بخشش میری کرنا

تیری رحمت ہے سہارا جینے کا جہاں میں
باطفیل محسنِ انسان بخشش میری کرنا

تقدیر سنورتی ہے درِ کامل پر پہنچ کر
اولیاء کا یہ فیضان بخشش میری کرنا

کر مجھ کو عطا الفتِ سرکار ﷺ مدینہ
جاں تجھ پہ ہو قربان بخشش میری کرنا

در سرکار ﷺ پہ آؤ گر جانوں پہ ظلم کر لو
ہے قرآن میں فرمان بخشش میری کرنا

دن حشر عابدؔی کے ہاتھوں میں ہو مولا
یہ نعت کا دیوان بخشش میری کرنا

اے بہار سرمدی اے جان ما
یک نگاہت قیمت ایمان ما

چشم تو مژگان تو ابروئے تو
مصحفِ روئے توشد قرآن ما

گم شدن در عشق تو توحید ما
دیدن روئے توشد عرفان ما

فخر آدم فخر عالم فخر کل
خواجہ ما پیر ما سلطان ما

041-2636388 0300-9658077